

خطیب اعظم اور سید العلماء کے چند نکات

از قلم خطیب شیریں بیان مولانا سید ابن حیدر صاحب قبلہ، استاذ جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ

کر رہی تھی۔ (اس فقرہ میں معافی و بیان کی روح دوڑ رہی ہے)

سید العلماء مولانا سید علی نقوی صاحب قبلہ (۱) فتح پور میں، قلعہ پروکیل صاحب کے یہاں مجلس پڑھ رہے تھے عصمت انبیا موضوع تھا۔ ایک گھنٹہ کی تقریر میں انھوں نے ثابت کیا کہ معصوم گناہ نہیں کرتا۔ فوراً ایک صاحب نے اعتراض کیا کہ یہ تو معلوم ہوا کہ معصوم گناہ نہیں کرتا لیکن کیا گناہ کر سکتا ہے؟ انھوں نے فوراً جواب دیا کہ کیا اللہ ظلم کر سکتا ہے پس جس طرح وہ قادر ہوتے ہوئے عادل ہے اسی طرح یہ اختیار رکھتے ہوئے معصوم ہیں۔ جس طرح قدرت منافی عدل نہیں ہے اسی طرح اختیار منافی عصمت نہیں ہے۔

(۲) ۶۲ء میں افضل محل میں ایک عشرہ مجالس کا انعقاد انجمن سوگواران حسینی کی طرف سے ہوا اس کا عنوان تھا ”جہاد و مجاہدات اسلامی“ ایک جنگ ایک ذاکر کا موضوع تھا، مولانا کلب حسین صاحب قبلہ کا موضوع جنگ خندق، مولوی ایوب حسین صاحب قبلہ کا خیبر، اسی میں سید العلماء کا موضوع تھا جنگ نہروان۔

آپ نے واقعہ تحکیم سے آغاز فرمایا اور فرمایا کہ جب صلح نامہ لکھا جا رہا تھا ادھر سے ابو موسیٰ اشعری معاویہ کی

خطیب اعظم مولانا سید سبط حسن صاحب قبلہ (۱) ایک مجلس میں فرمایا کہ جو باتیں عام سطح پر بری نظر سے دیکھی جاتی ہیں وہی اگر خاصانِ خدا میں پیدا ہو جائیں تو کتنی قبیح سمجھی جائیں گی (ایک شخص سڑک کے کنارے اگر چاٹ کھاتا ہوا نظر آئے تو اس کو اتنی بری نظر سے نہیں دیکھا جائے گا جتنا ایک صاحبِ امامہ کو)

فرمایا: اگر عام انسانوں میں کسی کو مچھلی نکل جائے تو ہر شخص یہی کہے گا کہ کوئی نہ کوئی گناہ کیا ہوگا جس کا بھگتان بھگتنا پڑا۔ لیکن اگر ایک نبی خدا کو مچھلی نکل جائے تو کچھ نہ سہی لیکن آدمی ضرور دبی زبان سے اتنا تو کہے گا کہ آخر کیا بات تھی اب اس نازک جاہ سے گزرنا اس طرح کہ نبی کی عصمت محفوظ رہے اور حفظ مراتب بھی ہاتھ سے جانے نہ پائے جو الفاظ انھوں نے استعمال فرمائے ہیں وہ فکر کی معراج ہیں اس سے بہتر تعبیر ممکن نہیں۔ فرماتے ہیں کہ اسیر پنجہ مصلحت الہی سفینہ بطن ماہی میں سیاحت دریا میں مصروف تھا۔ یہ مصلحت الہی فرما کے گویا دفعِ دخل کیا ہے کہ اب وہ تصور بھی آدمی نہیں کر سکتا کہ آخر کیا بات تھی۔

(۲) طوفانِ نوح آیا ہے چاروں طرف پانی ہے بس صرف خانہ کعبہ محفوظ ہے کشتیِ نوح نے خانہ کعبہ کا طواف کیا ہے۔ وہاں فرماتے ہیں کہ کشتیِ نوح جزیرہ ابراہیمی کا طواف

رسول اللہ کی لفظ مٹادی اور فرمایا علی تم کو بھی ایسا ہی موقع پیش آئے گا یہ فرمانے کے بعد سرکار سید العلماء نے جو نتیجہ نکالا ہے مجمع سرود قد کھڑا ہو گیا فرمانے لگے ان دو معصوموں کے طرز عمل سے پتہ چلا کہ جو مشترک تحریں ہوتی ہیں ان میں عقائد و مسلمات درج نہیں کئے جاتے۔

(۳) ایک حسین ڈے میں تقریر فرما رہے تھے ایک صاحب نے اعتراض کیا کہ اگر واقعہ کر بلا نہ ہوتا تو کیا ہوتا، تو فوراً جواب دیا کہ وہ سب کچھ ہوتا جو واقعہ کر بلا سے پہلے ہو رہا تھا۔



طرف سے عمرو عاص۔ تو صلح نامہ میں لکھا گیا کہ یہ صلح نامہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب کی طرف سے ہے تو اس پر عمرو عاص نے اعتراض کیا کہ ہم امیر المومنین سمجھتے تو یہ جنگ ہی کیوں کرتے۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ سے امیر المومنین کی لفظ مٹادی اور فرمایا سچ فرمایا تھا میرے حبیب رسول خدا نے جب حدیبیہ میں صلح نامہ لکھا جا رہا تھا تو آپ نے وہاں تحریر فرمایا تھا کہ یہ صلح نامہ محمد رسول اللہ کی طرف سے تو اس پر مخالف جماعت نے اعتراض کیا کہ ہم رسول اللہ سمجھتے تو یہ اختلاف کیوں کرتے لہذا آپ نے اپنے دست مبارک سے

دینی کتابوں کا اہم مرکز

مومنین کرام سے گزارش ہے کہ ذاکری کے لئے ضروری کتابیں، بہترین مجلسوں کے مجموعے خصوصاً سید العلماء مولانا علی نقی، مولانا کلب عابد، ڈاکٹر مولانا کلب صادق اور قائد ملت مولانا کلب جواد صاحبان کے مجموعہ تقاریر مناسب قیمت پر حاصل فرمائیں اور ہندی، اردو میں تین سال سے شائع ہونے والے، ماہنامہ ”شعاع عمل“ کا دوسروں کے سالانہ فیس دے کر جلد سے جلد ممبر بنیں۔

کتب خانہ عمدۃ العلماء کی توسیع

قائد ملت مولانا سید کلب جواد صاحب کے زیر سرپرستی عمدۃ العلماء لائبریری کی توسیع ہو رہی ہے تاکہ مطالعہ کے شائقین اور تحقیق کرنے والوں کے لئے استفادہ کا بہتر مرکز بن سکے۔

مومنین سے گزارش ہے کہ اپنے گھروں میں رکھی ہوئی پرانی کتابوں کو اپنے مرحومین بزرگوں کے ایصال ثواب کے لئے مرحومین کے نام لکھ کر یا نام اور پتے کی مہر لگا کر لائبریری کو عنایت فرمائیں۔

رابطہ

e-mail: noorehidayat@noorehidayat.com

website: www.noorehidayat.com

نور ہدایت فاؤنڈیشن

Mob: 09335276180 ۳ چوک، لکھنؤ۔ حسینہ حضرت غفران مآب، مولانا کلب حسین روڈ، چوک، لکھنؤ۔ Mob: 09415752805